لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ

بلا شبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں، کیا خیال کرتا ہے وہ، یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟

الْبَلَدِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (١)

قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔

وَأَنتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (٢)

اور تجھ کو قید نہ رہے گی اس شہر میں۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (٣)

اور جنتے (باپ آدمؑ) کی اور جو جنا (اسکی اولاد)۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ (٤)

ہم نے آدمی بنایا محنت میں۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (٥)

کیا خیال رکھتا ہے، کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا؟

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (٦)

کہتا ہے میں نے کھپایا مال، ڈھیروں۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ (٧)

کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اس کو کسی نے؟

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ (٨)

بھلا ہم نے نہیں دیں اسکو دو آنکھیں؟

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ (٩)

اور زبان اور دو ہونٹ؟

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ (١٠)

اور بجھائیں اسکو دو گھاٹیاں (راہیں خیر و شر کی)۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (١١)

سو نہ جھک (پھدک) سکا گھاٹی پر،

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ (١٢)

اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی؟

فَكُّ رَقَبَةٍ (١٣)

چھڑانا گردن کا،

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ (١٤)

یا کھلانا بھوک کے دن میں،

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (١٥)

بن باپ کے لڑکے کو جو ناتے دار (رشتہ دار) ہے،

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (١٦)

یا محتاج کو جو خاک میں رُلتا ہے۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (١٧)

پھر ہوا ایمان والوں میں جو تقید (تاکید) کرتے ہیں سہارنے کا، اور تقید (تنبیہ) کرتے ہیں رحم کھانے کا،

أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (١٨)

وہ لوگ ہیں بڑے نصیب والے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (١٩)

اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے، وہ ہیں کم بختی والے۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (٢٠)

انہی کو آگ میں موندا (بند کیا) ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com